

پاکستان میں ہیٹ برسٹ کی بڑھتی ہوئی تشویش

پاکستان میں ان دنوں شدید گرمی اور موسم کی غیر معمولی تبدیلیوں کے باعث ”ہیٹ برسٹ“ کے بارے میں کافی بات ہو رہی ہے۔ عوامی سطح پر اس اصطلاح نے تشویش پیدا کر دی ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے ناواقف ہیں اور اسے عام لو یا گرمی کی لہر سے مختلف سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہیٹ برسٹ ایک نایاب مگر خطرناک موسمی کیفیت ہے، جس میں اچانک درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اور گرم، خشک ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔

ہیٹ برسٹ عام طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کہیں دور آندھی یا بارش کے بادل بنتے ہیں مگر بارش زمین تک پہنچنے سے پہلے ہی فضا میں خشک ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران ہوائیں نیچے کی طرف تیزی سے آتی ہے اور سطح زمین پر پہنچ کر بہت گرم اور خشک ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً چند منٹوں یا گھنٹوں میں درجہ حرارت غیر معمولی حد تک بڑھ سکتا ہے۔ بعض اوقات رات کے وقت بھی اچانک شدید گرمی محسوس ہونے لگتی ہے، جو ہیٹ برسٹ کی علامت ہو سکتی ہے۔

پاکستان جیسے ملک میں جہاں پہلے ہی گرمیوں کے موسم میں درجہ حرارت 45 سے 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے، وہاں ہیٹ برسٹ کی خبریں عوام میں خوف پیدا کر رہی ہیں۔ خاص طور پر پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے کئی علاقوں میں شدید گرمی، خشک موسم اور موسمی بے ترتیبی کے باعث ایسے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ اگرچہ ہر شدید گرم ہوا ہیٹ برسٹ نہیں ہوتی، لیکن موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب ایسے واقعات کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔

ماہرین موسمیات کے مطابق ہیٹ برسٹ نسبتاً کم وقت کے لیے ہوتا ہے، مگر اس کے اثرات خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اچانک درجہ حرارت بڑھنے سے لوگوں کو سانس لینے میں دشواری، ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی، کمزوری اور بے ہوشی جیسی مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ بزرگ افراد، بچے، حاملہ خواتین اور پہلے سے بیمار افراد اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ جانور، فصلیں اور بجلی کا نظام بھی شدید گرمی سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی ایک حقیقت بن چکی ہے۔ بے ترتیب بارشیں، طویل خشک موسم، شدید گرمی کی لہریں، سیلاب اور طوفان اس کے نمایاں اثرات ہیں۔ عالمی سطح پر درجہ حرارت میں اضافے نے جنوبی ایشیا کو خاص طور پر متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے غیر معمولی موسمی واقعات، جن میں ہیٹ برسٹ بھی شامل ہے، اب زیادہ توجہ حاصل کر رہے ہیں۔

اس صورتحال میں عوامی آگاہی بہت ضروری ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ شدید گرمی کے دنوں میں غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں، زیادہ پانی پیئیں، ہلکے رنگ کے ڈھیلے کپڑے پہنیں اور بزرگوں و بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ اگر اچانک بہت

گرم اور خشک ہوا چلنے لگے تو سایہ دار جگہ پر جائیں اور جسم کو ٹھنڈا رکھنے کی کوشش کریں۔ کسی شخص میں چکر، بے ہوشی یا سانس کی تکلیف ظاہر ہو تو فوراً طبی امداد حاصل کریں۔

حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ موسم سے متعلق بروقت اطلاعات فراہم کریں، شہری علاقوں میں پانی اور بجلی کی فراہمی بہتر بنائیں اور ہنگامی حالات کے لیے طبی سہولیات تیار رکھیں۔ میڈیا بھی عوام کو خوفزدہ کرنے کے بجائے درست معلومات فراہم کرے تاکہ لوگ افواہوں سے بچ سکیں۔

یہ کہنا درست ہوگا کہ ہیٹ برسٹ ایک سنجیدہ موسمی مظہر ہے، مگر گھبرانے کے بجائے سمجھداری اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر ہم موسمی تبدیلیوں کو سنجیدگی سے لیں، ماحول کا تحفظ کریں اور بروقت حفاظتی تدابیر اپنائیں تو اس طرح کے خطرات سے کافی حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے۔